اصل میں نظامانی صاحب سے میری زبانی بھی بات چیت ہوئی تھی۔ سندھ میں جو "نوجوان لکھاڑ" ادبی تحریک چل رہی ہے وہ ناول اور افسانے کے زور سے چل رہی ہے۔ اس میدان میں ہمارا کام نہیں ہے۔ اپنے لوگ اِدھر متوجہ بھی نہیں ہیں۔ اس خلا کو مکالماتی انداز سے پُر کیا جاسکتا ہے۔ نظامانی صاحب نے خطوط کے ذریعے مکالماتی انداز کا راستہ اختیار کرلیا ہے۔ بس اتنی احتیاط کریں کہ بات کا فوری فیصلہ اپنے حق میں چاہنے کے لیے پروپیگنڈے کا رنگ تیز نہ کریں۔ پہلے مخالف سائڈ کو زور پر دکھائیں اور آہستہ آہستہ اسی کے ذہن سے نیا نقطۂ نظر خود احتسابی یا تنقید کے طور پر اگلوائیں۔

یہ کام اُردو سے بڑھ کر سندھی میں ہونا چاہیے۔

دوسرے بھارت اور رُوس کی غرائی احوال پر بہترین لٹریچر کا انتخاب کرکے اس کے تراجم سندھی میں کریں۔

بہرحال نظامانی صاحب تبریک کے مستحق ہیں۔

اہل بیت تالیف: سلمان احمد، خطیب جامع مسجد مرکزی، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ ناشر: کتب خانہ قاسمیہ، جامع مسجد مرکزی ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ قیمت: -/۲۵ روپے

اس کتاب کی قدر وقیمت کے لیے تو یہی بات کافی ہے کہ اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شجرہ کے ساتھ قریبی آباؤ اجداد کے حالات درج ہیں۔ آپؐ کے خاندان کے بزرگوں اور اقرباء کا تذکرہ ہے۔ آپ کی ازواجِ مطہرات کے بارے میں سوانحی اور ازدواجی معلومات ہیں۔ سیرتِ پاکؐ کے کئی پہلو مذکور ہیں۔ حضورؐ کے دَورِ مابعد اور المعائے خلافت کے بعد کا بھی ذکر ہے۔

اختصاصی پہلو اس تحریر کا یہ ہے کہ ایک تو ازواجِ مطہرات کو آیتِ تطہیر کا مخاطب ہونے کی وجہ سے اہلِ بیت قرار دیا گیا ہے اور اس پر خاصی بحث ہے (ص ۱۳۰)۔ دوسرے مؤلف کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ "صحابہ ہی وحیٔ رسول تھے" (ص ۱۹)۔ تیسرے یہ کہ "شیعہ پروپیگنڈا سے متاثر ہوکر عوام اہل السنۃ بھی یہ سمجھتے ہیں کہ آلِ النبیؐ، اہلِ بیت نبویؐ اور "سید" صرف حضرت فاطمہؓ کی اولاد ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بقیہ دو بیٹیوں، ازواجِ مطہرات، چچاؤں، خالاؤں، پھوپھیوں اور تمام قریبی رشتہ دارو ں